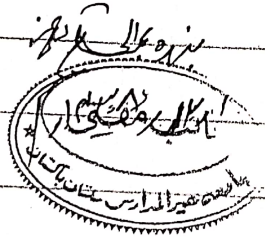




کیا فرض ہے کہ اگر اس مسئلہ کے بارے میں کہ
 ایک آدمی عمرہ کے لیے جاتا ہے وہ رمضان شریف کا پورا
 مہینہ مکہ میں رہتا ہے لیکن بعد کے دن پہلے مدینہ شریف
 چلا جاتا ہے اور اسکی واپسی بھی مدینہ شریف سے ہے لیکن بعد
 کے بعد گھر آنے سے ایک دن پہلے دوبارہ مکہ مکرمہ چلا جاتا ہے
 عمرہ کرنے عمرہ کرنے پھر مدینہ شریف آ جاتا ہے اسکے بعد گھر
 آتا ہے۔ اب آیا کہ اس پر حج فرض ہو گیا ہے شہایا نہیں

الجواب

اگر آدمی حج کے دنوں میں مکہ مکرمہ پہنچ جائے اور حج تک تاقوناً
 وہاں ٹھہرنا ممکن بھی ہو تو حج فرض ہو جاتا ہے اور اگر
 دنوں شریفین نہ پائی جائیں تو حج فرض نہیں ہوتا۔
 وہی کان دخل المواقیت فهو كالمکة فی عدم اشتراط المرحلة
 اے ازا فدا علی الخیسی ... واما الزاد فلا بد منه فی ایام
 اشتغالہ نسیک الحج - ارشاد الساری ص ۳۲ عالمگیری ص ۲۱۹



۱۲۷
 ۱۸۹